پاکستان کے حکمرانوں نے مسجد اقصیٰ اور فلسطین کے مسلمانوں کو بے یار و مددگار یہودی بھیڑیوں کے آگے ڈال دیا ہے

خبر:

17 اکتوبر 2023 کو، آئی ایس پی آر نے اطلاع دی کہ چیف آف آرمی اسٹاف، جنرل سید عاصم منیر کی زیر صدارت ہونے والی 260 ویں کور کمانڈرز کانفرنس کے دوران انہوں نے کہا کہ فلسطینی عوام کو "پاکستانی قوم کی واضح سفارتی، اخلاقی اور سیاسی حمایت حاصل ہے۔"

تبصرہ:

پاکستان کے مسلمان یہودی صیہونی وجود کی جانب سے غزہ کے محاصرے اور اس پر ہونے والی مسلسل کارپٹ بمباری کے حوالے سے اپنی مسلح افواج کی جانب سے منہ توڑ جواب کا بے صبری سے انتظار کر رہے تھے۔ بالآخر بارہ دنوں کے بعد فوجیوں اور افسران، اور پاکستان کے مسلمانوں کے اندر بڑھتے شدید غصے کے دباؤ نے آئی ایس پی آر کو افواج پاکستان کا موقف دینے پر مجبور کر دیا۔ لیکن افسوس، جوہری ہتھیاروں سے لیس فوج کی قیادت کی طرف سے یہ ایک مایوس کن اور کمزور ردعمل تھا۔ فوجی قیادت نے مظلوموں کو بچانے، انہیں مدد فراہم کرنے، اور ظالم یہودی وجود کو سزا دینے سے صاف انکار کر دیا کیونکہ درحقیقت، سفارتی، اخلاقی اور سیاسی حمایت کا شہری آبادی پر فوجی حملوں کو فوری طور پر روکنے سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔

پاکستان کی فوجی قیادت کا تحمل اور خاموشی صرف یہودی وجود کو تقویت بخش رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آرمی چیف کے بیان کی ابھی سیاہی بھی خشک نہ ہوئی تھی کہ یہودی وجود نے غزہ شہر میں الاہلی عرب ہسپتال پر بمباری کر دی جس میں کم از کم 500 سے زائد خواتین، بچے، ڈاکٹرز اور رضاکار شہید ہو گئے۔ یہودی وجود کی جانب سے اس بھیانک

حملے کے بعد بھی کیا عسکری قیادت یہی سمجھتی ہے کہ غزہ کے مسلمانوں کو ایسے شیطانی وجود کے خلاف صرف سفارتی، اخلاقی اور سیاسی حمایت کی ہی ضرورت ہے؟

اس وقت دنیا کی چھٹی سب سے بڑی فوج کی قیادت ایک فور سٹار جنرل کر رہے ہیں، اور ان کے حافظ قرآن ہونے کی بہت شہرت ہے۔ فوج کے اندر مصائب، ذلت، مایوسی اور ناامیدی بہت سے لوگوں کو صرف ریٹائرمنٹ کا انتظار کرنے پر مجبور کر رہی ہے، اور اس صورتحال کو بدلنے کے لیے آرمی چیف نے مختلف مواقع پر قرآن کی آیات تلاوت کی تاکہ مایوسی کے بادل چھٹ جائیں۔ تو کیا جنرل کو یہ آیت یاد نہیں، **وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ "اور تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کی راہ میں اور اُن بے بس مردوں اور عورتوں اور بچوں کی خاطر نہیں لڑتے۔"** (النساء، 4:75)؟ کیا وہ بھول گئے، یا انہوں نے جانتے بوجھتے بھلا دیا؟ مسلح افواج کی قیادت نے شہادت کی آرزو رکھنے والے افسران کو صلاح الدین ایوبی کے راستے پر مارچ کرنے سے کیوں روکا ہوا ہے، وہ راستہ جو ان کے حوصلے کو زندہ کرے گا اور انہیں بہترین موت مرنے کا موقع فراہم کرے گا؟

مظلوموں کی مدد کرنے کے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے حکم کی واضح نافرمانی کرنے کی اصل وجہ مغربی عالمی آرڈر کے سامنے سر تسلیم خم کرنا ہے جو قومی ریاستوں کے تصور پر کھڑا ہے۔ یہ بین الاقوامی آرڈر مبارک سرزمین، فلسطین کے ایک ایک انچ کو آزاد کرانے کے لیے مصر، اردن، ایران، ترکی اور پاکستان کی فوجوں کو فوری طور پر متحرک ہونے سے روکتا ہے کیونکہ اس کے تحت قومی ریاستوں کی فوجیں صرف قومی ریاستوں کی سرحدوں اور قومی مفاد کے تحفظ کے لیے ہی حرکت میں لائی جاسکتی ہے۔ اور اگر کبھی اس دائرے سے باہر نکلنے کی ضرورت ہو تو جب تک اقوام متحدہ کی سیکورٹی کونسل اجازت نہ دے، قومی ریاست کی فوجیں بین الاقوامی محاذ پر حرکت میں نہیں آسکتیں۔ لہٰذا فوجی قیادت کو اسلام، اس کے مقدسات اور مسلمانوں کے تحفظ کے لیے لازمی موجودہ بین الاقوامی آرڈر کو مسترد کر کے قومی ریاست کی سرحدوں سے باہر نکلنا ہوگا۔ کسی بھی علاقے کی مسلم فوجی قیادت کو اپنی موجودہ صورتحال اور قیامت کے دن اپنی ممکنہ حالت پر غور کرنا چاہیے۔ پوری امت مسلح افواج کو متحرک کرنے کا مطالبہ کر رہی ہے۔ اگر کوئی موجودہ فوجی قیادت جواب دے گی تو وہ مظلوموں کی دعا اور آخرت میں بڑا اجر حاصل کرے گی۔ اور اگر اس نے جواب نہ دیا تو مظلوم کی

طرف سے اُن پر لعنت کی جائے گی، جبکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا سخت عذاب اُن کا منتظر ہو گا۔ درحقیقت تمام موجودہ قیادتوں کو مظلوموں کی بد دعا سے ڈرنا چاہیے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: **وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَإِنَّهُ لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ حِجَابٌ "مظلوم کی بد دعا سے ڈرتے رہنا کہ اس (دعا) کے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان کوئی پردہ نہیں ہوتا۔"** (بخاری)

اے افواج پاکستان کے افسران! آپ کی موجودہ قیادت کے پاس یہ سنہری موقع ہے کہ موجودہ صورتحال اور امت وافواج میں موجود جذبات سے بھرپور فائدہ اٹھائے۔ موجودہ فوجی قیادت کے پاس تاریخ کا دھارا بدلنے کا موقع ہے۔ اس کے پاس صلاح الدین کے نام کے ساتھ اپنا نام شامل کرنے کا موقع ہے۔ اگر موجودہ قیادت لڑنے کے لیے نکلتی ہے تو اس کی قیادت میں لڑیں۔ تاہم، اگر یہ ایسا نہیں کرتی تو انہیں ہٹا کر ایسی قیادت لائیں جو جہاد کرے گی۔ آپ میں ایسے نیک آدمیوں کی کمی نہیں جن کی آنکھیں غزہ کے حالات کو دیکھ کر آنسوؤں سے بھر جاتی ہیں اور جن کے دل لڑنے کی عزت کے حصول کے لیے تڑپتے ہیں۔ جنگ شروع ہو چکی ہے اور آپ نے پہلے ہی دشمن کو پکڑنے میں دیر کر دی ہے۔ جب جنگجو کے لیے اللہ کی رضا حاصل کرنے کا وقت ہو تو بیرکوں میں مت بیٹھیں۔ متحرک ہو جائیں، اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو گا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ

"اے ایمان والو اگر تم اللہ کے دین کی مدد کرو گے اللہ تمہاری مدد کرے گا، اور تمہارے قدم جمادے گا۔"

(محمد، 47:7)

حزب التحریر کے مرکزی میڈیا آفس کے لیے
انجینئر شہزاد شیخ نے یہ مضمون لکھا۔